ہندوستان میں فتنۂ نجدیہ واسماعیلیہ کی تفصیلی تردید پر
مشتمل تیرہویں صدی ہجری کی ایک شاہ کار اور مشہور زمانہ تصنیف

سَیفُ الجَبّار

از

سَیفُ اللہ المَسلُول مُعِینُ الحق

مولانا شاہ فضلِ رسول قادری بدایونی قدس سرہ السامی

تقدیم و تحقیق، تخریج و ترتیب

مولانا عطیف قادری بدایونی

ناشر:

تاج الفحول اکیڈمی بدایوں

[ابتدائیہ از مصنف]

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡن وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
شَفِیۡعِ الۡمُذۡنِبِیۡنَ مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ وَاَصۡحَابِہِ الطَّاھِرِیۡنَ

بعد حمد وصلوٰۃ کے جاننا چاہیے کہ ہندوستان میں بہ سبب ہو جانے کفر کی حکومت اور نہ رہنے اسلام کی سلطنت کے دین اسلام میں فتنے اور شرع کے احکام میں رخنے پڑ گئے۔

[احکام شرع کی تقسیم]:

حکم شرع کی تین قسم ہیں۔

ایک قسم وہ کہ حکم ہے کسی چیز کے جان لینے اور مان لینے کا، کچھ کام کرنا نہ کرنا اُس میں نہیں ہے، جیسے: اللہ ایک ہے، محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں، قیامت حق ہے، شفاعت حق ہے، بہشت دوزخ حق ہے، اس کو علم عقائد کہتے ہیں۔

دوسری قسم حکم ہے ہاتھ، پاؤں، زبان سے کام کرنے یا نہ کرنے کا، جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، جہاد کرنا، چوری، شراب خوری، زنا نہ کرنا اس کو علم فقہ کہتے ہیں۔

تیسری قسم حکم ہے دل سے کام کرنے نہ کرنے کا، جیسے: صبر، توکل، تسلیم، رضا، تبتل کرنا☆، عجب، حسد، بغض، ریا نہ کرنا، اس کو علم تصوف کہتے ہیں اور علم رقاق اور علم زہد اور علم توحید اور احسان بھی کہتے ہیں۔ پہلے اِن تینوں کو فقہ کہتے تھے پھر جدا جدا نام ہو گئے۔ امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ نے جو فقہ کی

☆ دنیا کے علاقے چھوڑ کر اللہ ہی کی یاد میں رہنا۔ [مصنفؔ]